یوم_ شہادت_ حضرت علی رضی اللہ عنہ
کے موقعے پر نذرانۂ عقیدت

قلم تھاما ہے میں نے مدحت_ ابرار لکھنے کو
بڑی چاہت سے شان_ حیدر_ کرار لکھنے کو

میں ان کی مدح میں کیسے بھلا اپنی زباں کھولوں
میں ناپوں کس طرح لفظوں کو جملے کس طرح تولوں

میں ڈرتا ہوں عقیدت میں کمی کوئی نہ رہ جائے
یہ دل جذبات کی رو میں کہیں زیادہ نہ بہہ جائے

علی ابن_ ابی طالب کا میں ادنیٰ سا خادم ہوں
اگر کوئی کسر رہ جائے تو بے شک میں نادم ہوں

علی کا نام غیرت اور شجاعت کی علامت ہے
کیا نابود جس نے مفسدوں کو یہ وہ طاقت ہے

شرف کس کو ہے کعبے میں ولادت با سعادت کی ؟
میسر کس کو ہے بچپن ہی سے قربت نبوت کی ؟

شب_ ہجرت سریر_ مصطفیٰ پر کون سویا تھا ؟
قریشی قاتلوں کو کس نے حیرت میں ڈبویا تھا ؟

ہمیشہ کون رزم_ باطل و حق میں رہا غالب ؟
امیرالمومنیں حضرت علی ابن_ ابی طالب !

حنین و بدر و احزاب و احد کے معرکے سارے
وہ کیا تھے ؟ قوت_ حیدر کے دل افروز نظارے

علی کی ضرب کو وہ رزم گاہیں یاد کرتی ہیں
مرے جو ان کی روحیں آج تک فریاد کرتی ہیں

در و دیوار خیبر کے ادب سے کام لیتے ہیں
زمیں تھراتی ہے واں جب علی کا نام لیتے ہیں